Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یبشر بمن یشاء ان یبعثک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

Daily

ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۳۵/۷۰ | ۱۷ شعبان ۱۴۰۱ھ : ۲۰ احسان ۱۳۶۰ ہش : ۲۰ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۹

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

جون کے مہینے میں خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک

سیدنا حضور ایدہ اللہ کا مسجد احمدیہ اسلام آباد میں خطبہ جمعہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ جون ۱۹۸۱ء کو مسجد احمدیہ اسلام آباد میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو جون کے مہینے میں خصوصی دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ احباب کی یاد دہانی کے لئے خطبہ کے خلاصہ میں سے متعلقہ حصہ پیش خدمت ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"انسانی زندگی میں نشیب و فراز اونچ نیچ لگی ہوئی ہے۔ یہ زندگی کا خاصہ ہے۔ عسر اور یسر کا بھی قرآن کریم نے ذکر کیا ہے، اس پس منظر میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جون کا مہینہ جو باقی رہ گیا ہے۔ اس میں خصوصی طور پر بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی پریشانیوں کو دور کرے اور جس طرح ہمیشہ ہی اپنی ۹۲ سالہ زندگی میں ہم نے مشاہدہ کیا ہے۔ وہ ہماری مدد کو آئے۔ کیونکہ جس وقت دنیا کے سارے دروازے انسان پر بند ہو جاتے ہیں تو صرف ایک دروازہ ایسا ہے جس کے متعلق یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ انسان پر بند نہیں ہوتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کا دروازہ ہے اسے کھٹکھٹائیں پریشانیاں دور ہو جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ یہ وقتی ادوار ہیں جو مومن اور حقیقی مسلمان کی زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میں تمہیں آزماؤں گا۔ یہ ادوار آئیں گے لیکن ابدی اور حقیقی خوشیاں اس زندگی میں بھی سوائے مومن کے اور کسی کو نہیں ملتیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے۔ ہماری کمزوریوں پر مغفرت کی چادر ڈالے۔ اور جس کے ہم مستحق نہیں وہ بھی ہمیں عطا کرے آمین"

(الفضل ۱۱ جون ۱۹۸۱ء)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۷ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ اسلام آباد سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمد، ۱۶ جون رات آٹھ بجے کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام خصوصی التزام اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کو جلد از جلد کامل اور مکمل صحت یابی عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اب زکام کی تکلیف نہیں تاہم کمزوری بدستور جاری ہے۔ احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

۔۔ مورخہ ۵ جون ۸۱ کو اس عاجز نے اپنی بیٹی عزیزہ ناہید حنیف سلمہا کے نکاح کا اعلان مسنون طریق پر بعد نماز مغرب روز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ کوئٹہ میں کیا۔ یہ نکاح عزیز مکرم شیخ عبدالواسع صاحب کے ساتھ مبلغ ۲۰ ہزار روپے حق مہر پر ہوا۔ عزیز مکرم عبدالواسع مخدومی محترمی شیخ عبدالمجید صاحب آف فیصل آباد کے بیٹے ہیں۔ عزیزہ ناہید حنیف صاحبہ سلمہا حضرت شیخ کریم بخش صاحب مرحوم آف کوئٹہ کی پوتی ہیں اور عزیز عبدالواسع صاحب حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم صحابی حضرت اقدس کے پوتے ہیں۔

بزرگان سلسلہ و قارئین الفضل کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ازراہ احسان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور ثمر ثرات حسنہ بنائے آمین

محمد حنیف (امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

م احباب کرام حضور کی اس تحریک پر عمل کرتے ہوئے خصوصی توجہ اور التزام سے جماعت کی پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضور ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے فرمایا ہے

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے۔"

فضل عمر درس القرآن کلاس

۱۰ تا ۲۵ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی

پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ امسال فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۵ تا ۳۱ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی۔ اب سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ کلاس انشاء اللہ ۱۰ تا ۲۵ اگست منعقد ہوگی۔ امراء صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے جماعتوں میں تحریک شروع کر دیں کہ اس میں زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات شامل ہوں۔ کلاس میں شمولیت کے لئے کم سے کم میٹرک پاس ہے۔ عمر کی کوئی پابندی نہیں۔ شامل ہے

(باقی دیکھیں ص ۴)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۰ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان ایام میں ہمارے لئے سب سے اہم عمل صالح

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دینی و دنیوی فلاح کو ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ وابستہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی جنت انہیں عطا کی جائے گی جو ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بجا لائیں گے۔ اعمال صالحہ سے محض نیک اعمال مراد نہیں ہیں بلکہ وہ نیک اعمال مراد ہیں جو موقع اور محل کے مناسب ہوں کیونکہ عربی زبان میں صالحہ کے معنے ہیں وافقت اس سے موافقت کی اور الصالح کے معنی ہیں ضد الفاسد فساد سے پاک اور اسی طرح الصلاحیۃ کے معنے ہیں حالۃ یکون بھا الشیء صالحا یعنی وہ حالت جس سے کوئی چیز مناسب و موزوں ہو جائے۔ اس لحاظ سے اعمال صالحہ کے معنے ہوئے وہ اعمال جو فساد سے پاک، با مصلحت اور مناسب حال ہوں۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیسے معلوم ہو کہ کسی وقت میں کونسا عمل مناسب حال ہے اور کونسا نہیں انفرادی معاملات میں تو ہر شخص اپنی عقل اور سمجھ سے کام لے کر فیصلہ کر سکتا ہے کہ کسی وقت میں کونسا عمل مناسب حال ہے اور کونسا نہیں۔ مثال کے طور پر مسجد میں نماز کا وقت قریب ہے ایک شخص باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد نہیں جاتا اور عین اس وقت قرآن مجید کی تلاوت کرنے بیٹھ جاتا ہے۔ اب قرآن مجید کی تلاوت کرنا ایک نیک عمل تو ہے لیکن عین اس وقت تلاوت کرنا جبکہ مسجد میں نماز باجماعت کھڑی ہو رہی ہے عمل صالح نہیں کہلائے گا۔ اس وقت نماز میں شریک ہونا ہی عمل صالح ہوگا۔ یا عین اس وقت جبکہ نماز شروع ہو رہی ہے قریب کے مکان میں آگ بھڑک اٹھتی ہے یا اچانک سانپ نکل آتا ہے اس وقت نماز میں شریک ہونا نہیں بلکہ آگ کو بجھانا یا سانپ کو مارنا عمل صالح ہوگا۔ ایسی صورت میں نماز کا آگ بجھانے یا سانپ مارنے کے بعد پڑھنا مناسب شمار ہوگا۔ جماعتی لحاظ سے کسی خاص وقت میں عمل صالح کا فیصلہ کرنا امام وقت کا کام ہے۔ یہ فیصلہ خدا تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت امام وقت کرتا ہے کہ اس وقت کن اعمال پر زور دینے کی ضرورت ہے۔ افراد کا یہ کام نہیں کہ جماعتی سطح پر وہ اعمال صالحہ کا فیصلہ کریں۔ یہ کام صرف اور صرف امام کا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اعمال صالحہ بجا لانے کے لئے امام وقت کی اطاعت ازبس ضروری ہے۔ جو شخص بھی امام وقت کی اطاعت کی پرواہ کئے بغیر از خود نیک اعمال بجا لائے گا اس کے وہ نیک اعمال، اعمال صالحہ شمار نہیں ہوں گے اور اکارت جائیں گے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے:۔

"اطاعت رسولؐ یہ نہیں کہ نمازیں پڑھو، یا روزے رکھو، یا حج کرو، یہ تو خدا کے احکام کی اطاعت ہے۔ اطاعت رسولؐ یہ ہے کہ جب وہ یہ کہے اب نمازوں پر زور دینے کا وقت ہے تو سب لوگ نمازوں پر زور دینا شروع کر دیں، اور جب وہ کہے کہ اب زکوٰۃ اور چندوں کی ضرورت ہے تو وہ زکوٰۃ اور چندوں پر زور دینا شروع کر دیں، اور جب وہ کہے کہ اب جانی قربانی کی ضرورت ہے یا وطن کو قربان کرنے کی ضرورت ہے تو وہ جائیں اور اپنے وطن قربان کرنے (چھوڑنے) کے لئے کھڑے ہو جائیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جز اول تفسیر سورۃ نور صفحہ ۲۷۰)

اس سے ظاہر ہے کہ اعمال صالحہ بجا لانے کے لئے اطاعت امام ازبس ضروری ہے۔ اطاعت کے بغیر افراد جماعت کو اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق نہیں مل سکتی اور اعمال صالحہ کے بغیر کامیابی کا حصول ممکن نہیں۔

آج اور خاص ان ایام میں ہمارے لئے سب سے اہم عمل صالح یہ ہے کہ ہم دعاؤں پر زور دیں۔ کیونکہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ایام میں دعاؤں پر زور دینے کی پُرزور تحریک فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے:۔

"انسانی زندگی میں نشیب و فراز، اونچ نیچ لگی ہوئی ہے۔ یہ انسانی زندگی کا خاصہ ہے۔ عسر اور یسر کا بھی قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ اس پس منظر میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جون کا مہینہ جو باقی رہ گیا ہے اس میں خصوصی طور پر بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی پریشانیوں کو دور کرے اور جس طرح ہمیشہ ہی اپنی ۹۲ سالہ زندگی میں ہم نے مشاہدہ کیا ہے وہ ہماری مدد کو آئے۔ کیونکہ جس وقت دنیا کے سارے دروازے انسان پر بند ہو جاتے ہیں۔ تو صرف ایک دروازہ ایسا ہے جس کے متعلق یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ انسان پر بند نہیں ہوتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کا دروازہ ہے اسے کھٹکھٹائیں، پریشانیاں دور ہو جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وقتی ادوار ہیں جو مومن اور حقیقی مسلمان کی زندگی میں آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے میں تمہیں آزماؤں گا۔ یہ ادوار آئیں گے لیکن ابدی اور حقیقی خوشیاں اس زندگی میں بھی سوائے مومن کے اور کسی کو نہیں ملتیں۔"

(خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ جون ۱۹۸۱ء مطبوعہ الفضل ۱۱ جون ۱۹۸۱ء)

عمل صالح کی قرآنی تعریف کی رو سے جو ہم سطور بالا میں بیان کر چکے ہیں ماہ جون کے ان ایام میں جن میں سے ہم گزر رہے ہیں ہمارے لئے سب سے اہم اور مقدم عمل صالح یہ ہے کہ ہم دیگر نیک اعمال بجا لانے کے ساتھ ساتھ دعاؤں پر خاص زور دیں ورنہ ہم عنداللہ اعمال صالحہ بجا لانے والے شمار نہیں ہو سکتے۔ اگر یہ عمل صالح ہم پورے عزم و تعہد اور پوری مستعدی اور جانسوزی کے ساتھ بجا لا رہے ہیں تو پھر ہمارے دیگر نیک اعمال بھی اعمال صالحہ کے زمرہ میں شمار کئے جانے کے قابل قرار پائیں گے اور اگر خدانخواستہ ہم اس عمل صالح سے غفلت برتیں گے (ہم جانتے ہیں کہ کوئی ایک نہیں جو غفلت برتتا ہو) تو پھر ہمارے دوسرے نیک اعمال کے اکارت جانے کا اندیشہ ہے۔

ہم میں سے ہر ایک کا ان ایام میں یہ فرض ہے کہ اس کا دل کمال تضرع اور عاجزی سے ہمہ وقت خدا تعالیٰ کی جناب میں جھکا رہے اور وہ نمازوں کے دوران اور نوافل میں اس درد والحاح سے دعائیں مانگے کہ اس پر بے تابی، دیوانگی اور وارفتگی کی ایسی حالت طاری ہو اور اس کے دل سے ایسی آہیں اور دردناک آوازیں بلند ہوں کہ جس سے خدا تعالیٰ کے فرشتے متاثر ہو کر جناب الٰہی میں یہ عرض کریں ؎

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں دار کا

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کی دی ہوئی توفیق کے بغیر ایسی حالت انقطاع اور وارفتگی میسر نہیں آسکتی اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا ہے:۔

"دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے"

اور ایسی دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھاتا ہے اور انشاء اللہ القدیر وہ اب بھی معجزہ دکھائے گا۔ شرط یہ ہے کہ ہم دعا کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

امراء صاحبان اور تعلیم القرآن

"جماعتی تنظیم کا یہ کام ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے کام کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے۔ نیز وہ یہ دیکھے کہ انصار اللہ، موصیان خدام، لجنہ اور ناصرات کے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ ادا کر رہے ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر کیریبین کا تبلیغی دورہ

- انفرادی ملاقاتیں
- تقسیم لٹریچر
- پبلک لائبریریوں کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش
- چیف منسٹرز کو قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر کا تحفہ
- اینٹیگا میں ایک دوست کا قبول احمدیت

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مبلغ انچارج گی آنا جنوبی امریکہ

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے خاکسار کو مورخہ یکم اپریل تا ۱۸ اپریل ۸۱ء بحیرۂ کیریبین اور ویسٹ انڈیز کے چار جزائر کا تبلیغی دورہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ دورہ گیانا سے جنوبی امریکہ کے مشنوں کی تنظیم "احمدیہ کیریبین کونسل" کی تجویز پر حضور کی منظوری سے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر انجام دیا گیا۔ الحمدللہ یہ سفر اپنے مقاصد کے لحاظ سے کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچا اور جزائر گرینیڈا۔ باربیڈوس۔ اینٹیگا اور مونسرات میں اسلام اور احمدیت کا پیغام خاص و عام تک پہنچایا گیا۔ اس ضمن میں چاروں جزائر میں کی گئی مساعی کا تذکرہ نیز ان جزیروں کا عمومی تعارف الگ الگ پیش کیا جاتا ہے۔

گرینیڈا

گیانا سے خاکسار ۳۰ مارچ کو اس سفر پر روانہ ہوا ان جزائر میں جانے کے لئے ٹرینیڈاڈ سے LIAT ایئر لائن کے چھوٹے جہاز استعمال ہوتے ہیں اور ٹرینیڈاڈ جنوبی امریکہ کے ممالک کی طرف سے کیریبین جزائر کو جانے والے مسافروں کے لئے دروازہ کا کام دیتا ہے۔ خاکسار نے دو دن ٹرینیڈاڈ مشن میں قیام کیا اور مکرم حنیف یعقوب صاحب سے گرینیڈا اینٹیگا اور مونسرات میں احمدی اور زیر تبلیغ احباب کے ایڈریس حاصل کئے۔ باربیڈوس کیلئے کوئی رابطہ موجود نہیں تھا۔

۳۱ مارچ کی شام کو ایک مختصر تقریب میں احباب جماعت ٹرینیڈاڈ نے خاکسار کو کیریبین جزائر کے تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں ٹرینیڈاڈ آنے پر خوش آمدید کہا اور اپنی نیک خواہشات اور تمناؤں کے ساتھ پیش آمدہ سفر کے لئے کامیابی کی دعا کی۔ چنانچہ یکم اپریل ۱۹۸۱ء بروز بدھ خاکسار ٹرینیڈاڈ سے گرینیڈا کے لئے روانہ ہوا اور شام آٹھ بجے بخیریت وہاں پہنچ گیا۔

عمومی تعارف

گرینیڈا کیریبین کے علاقہ کا مشہور خوبصورت جزیرہ ہے جو گرم مصالحہ جات کی بہتات کی وجہ سے SPICELESS LAND کہلاتا ہے یہ برطانوی نوآبادی تھا اب آزاد ہو چکا ہے۔ آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے مجموعی رقبہ ۱۳۳ مربع میل ہے۔ دارالحکومت کا نام سینٹ جارجز (ST GEORGES) ہے۔ آبادی زیادہ تر افریقن نسل کے آبادکاروں پر مشتمل ہے اکا دکا ہندوستانی نسل کے ہندو اور مسلمان بھی ہیں۔ مذہباً لوگ عیسائی ہیں۔ ملک کی اقتصادی حالت کا دارومدار زراعت اور بیرونی سیاحوں کی آمدنی پر موقوف ہے فقط ایک ہفتہ وار اخبار "فری ویسٹ انڈین" یہاں سے شائع ہوتا ہے۔ پچھلے سال ایک انقلاب کے ذریعہ جزیرے کی سولین حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا تھا۔ اب یہاں بائیں بازو کی طرف رجحان رکھنے والی حکومت قائم ہے اور کیوبا کی مدد سے ایک بڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ تعمیر کیا جا رہا ہے۔

تبلیغی مساعی

خاکسار کا قیام اس خوبصورت پہاڑی جزیرے میں یکم اپریل تا ۵ اپریل رہا۔ پہلے روز ہی خاکسار کا تعارف یہاں کے ایک مسلمان بزنس مین جو دراصل ٹرینیڈاڈ کے رہنے والے ہیں مسٹر چارلز سے ہوا جو ٹائروں کا کاروبار کرتے ہیں ان کی معرفت ایک مناسب گیسٹ ہاؤس میں رہائش کے لئے کمرہ مل گیا جو سینٹ جارجز کے مرکزی علاقہ سے قریب ہی تھا۔ ان کی معرفت اور بھی مسلمان دوستوں کو پیغام

ان میں سے کچھ نوجوان تو گجرات (انڈیا) کے علاقے سے چار پانچ سال سے یہاں تجارت اور کاروبار کی غرض سے آئے ہوئے ہیں۔ اور کچھ یہاں کے مقامی افریقن نوجوان ہیں یہاں کوئی باقاعدہ مسجد تو نہیں لیکن یہ لوگ مسٹر رحمٰن کی دوکان کے اوپر ایک کمرہ میں نماز جمعہ ادا کرتے ہیں۔ گجراتی نوجوانوں میں سے رفیق ناخدا، محمد، حسن، موسیٰ، ہارون الرشید متعدد مرتبہ ملاقات کے لئے گیسٹ ہاؤس میں آتے رہے اور عمدہ دینی نصائح سن کر اور جماعت احمدیہ سے تعاون حاصل کر کے بہت نیک اثر قبول کیا۔ خاکسار دورہ پر کافی لٹریچر ساتھ لے گیا تھا۔ جس میں فولڈر "احمدیت کیا ہے" اور "اسلام کا پیغام" بھی شامل تھے۔ ان نوجوانوں کو موزوں لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ نیز اپنے اپنے تجارتی حلقہ میں پمفلٹ تقسیم کرنے کیلئے بھی دیئے۔ یہ نوجوان بالعموم گاؤں میں دیہات میں چکر لگا کر کپڑا بیچنے کا کام کرتے ہیں چنانچہ ان سب نے بڑی خوشی سے تبلیغ کے کام میں ہاتھ بٹانے کیلئے رضامندی ظاہر کی اور مسٹر رفیق ناخدا نے تو مجھے ایک روز شام کو واپس آ کر رپورٹ دی کہ اس نے سارے پمفلٹ جو پچاس ساٹھ کے قریب تھے اپنے گاہکوں میں ایک دور کے دیہاتی علاقے میں تقسیم بھی کر دیئے اور لوگوں کو مشورہ دیا کہ اسلام کے متعلق مزید معلومات کے لئے درج شدہ پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ یہ نوجوان اتنا دینی کام کر کے بڑا مسرور نظر آتا تھا۔ اس نے اور باقی دوسرے نوجوانوں نے بیعت فارم پُر کرنے کے لئے مزید معلومات کے لئے وہ بیعت فارم پُر کر کے بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو قبول حق کی توفیق عطا کرے۔

خاکسار افریقن مسلمانوں کے چند ایک سرکردہ افراد سے بھی ملا اور سلسلہ کا لٹریچر دیا اور اس سے متعارف کرایا ایک نوجوان مسٹر انتھونی سینڈے پال جو دور کے دیہاتی علاقے میں رہتا ہے اور جسے ڈھونڈنا کافی مشکل کام تھا اس سے اتفاق سے خاکسار کے قیام کے آخری روز سینٹ جارجز مارکیٹ میں ملاقات ہو گئی خاکسار نے اسے بھی تقسیم کے لئے فری لٹریچر دیا اور اسلام کے مطالعہ اور قبول حق کی پُرزور تلقین کی یہ نوجوان ٹرینیڈاڈ مشن سے رابطہ قائم رکھے ہوئے ہے ابھی باقاعدہ اسلام قبول نہیں کیا۔ خاکسار نے مسٹر بابی رحمٰن کی ٹائر شاپ پر بھی فری لٹریچر رکھا کہ مرمت کے لئے آنے والے اپنے تمام گاہکوں میں تقسیم کریں۔ اسی طرح کتب سلسلہ کا سیٹ جس میں "لائف آف محمدؐ"۔ "دعوۃ الامیر" "اسلامی اصول کی فلاسفی" شامل تھیں ان کی زیر تجویز لائبریری کے لئے دیا کہ مسلمان نوجوان ان سے استفادہ کر کے اپنا اسلامی اور دینی علم بڑھائیں

پبلک لائبریری میں کتب اسلامی کی پیشکش

مورخہ ۲ اپریل کو گرینیڈا کی پبلک لائبریری کیلئے خاکسار نے قرآن کریم، لائف آف محمدؐ، اسلامی اصول کی فلاسفی، مسیح ہندوستان میں اور دیگر متعدد کتب اور فولڈرز پر مشتمل کتب کا تحفہ چیف لائبریرین MR. SHEILA AGNES BUCKMIRE کو پیش کیا جو انہوں نے بڑے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ علاوہ لندن کانفرنس کے لیکچرز پر مشتمل ریڈیو آف ریلیجنز کے پرچوں کا سیٹ بھی دیا گیا۔ اس موقعہ پر جماعت کی عالمی مساعی پر مشتمل ایک البم بھی چیف لائبریرین کو دکھائی گئی

پرائمنسٹر آف گرینیڈا کیلئے قرآن کریم اور اور کتب اسلامی کا تحفہ

مورخہ ۳ اپریل کو خاکسار گورنمنٹ ہاؤس میں پرائمنسٹر آف گرینیڈا مسٹر موریس بشپ کو کتب اسلامی کا تحفہ پیش کرنے اور ان سے متعارف کرانے کیلئے گیا۔ وزیر نظم موجود نہیں تھے وزارت خارجہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری مسٹر ورنن سٹیفن MR VERNON STEPHEN نے بڑی شفقت کی۔ خاکسار کو خوش آمدید کہا اور نصف گھنٹے کی ملاقات میں کتب اسلامی کا تحفہ وصول کیا اور اس شام پرائمنسٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کی عالمی مساعی کا تفصیلی تذکرہ کیا گیا۔ ملاقات کے اختتام پر سیکرٹری صاحب موصوف سیکرٹریٹ کے بیرونی دروازے تک خاکسار کو الوداع کہنے کیلئے ساتھ آئے

ایڈیٹر "فری ویسٹ انڈین" سے ملاقات

مورخہ ۲۴ اپریل کو خاکسار نے گرینیڈا کے واحد اخبار سرکاری ہفت روزہ "فری ویسٹ انڈین" کے ایڈیٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی تنظیم کا تعارف کرایا۔ بالخصوص سلسلہ کی طرف سے مختلف ممالک میں شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کے نمونے انہیں دکھائے اس موقعہ پر ایڈیٹر موصوف DON ROJAS کو متعدد کتب اسلامی کا تحفہ پیش کیا گیا جس میں گیانا مشن کی طرف سے شائع ہونے والا ماہنامہ بلیٹن "مسلم ٹارچ لائٹ" بھی شامل تھا۔

گرین وِل میں ایک دوست سے ملاقات

GRENVILLA گرینیڈا کا دوسرا بڑا شہر ہے یہاں واپسی کے موقعہ پر نصف دن مسٹر آفتاب رحمٰن کے پاس گذارنے کا موقعہ ملا۔ یہ ایک نیک طبع سنی دوست ہیں جو ٹائر بیچنے اور مرمت کرنے کا کام کرتے ہیں اور سینٹ جارجز والے مسٹر بابی رحمٰن کے بھائی ہیں۔ انہیں مسلسل تین چار گھنٹے تبلیغ کا موقع ملا ظہور امام مہدی کی علامات اور احمدی اور غیر احمدی میں فرق کے متعلق ان کے استفسارات کے تسلی بخش جوابات دیئے اور انہیں جماعت کی اسلامی خدمات سے آگاہ کیا اور لٹریچر بھی دیا۔ اس قصبے سے ایئرپورٹ دو میل کے قریب ہے۔ یہ دوست دوپہر کے بعد خاکسار کو ایئرپورٹ تک چھوڑنے آئے اور بڑے پُرخلوص طریق سے الوداع کہا گرینیڈا کے بعد خاکسار کا اگلا سٹاپ جزیرہ بار بیڈس تھا جہاں خاکسار ۵ اپریل کو شام ۴ بجے پہنچا۔

بار بیڈس

بار بیڈس کا عمومی تعارف

بار بیڈس کیریبین کا مشہور ترین جزیرہ ہے جو سیاحوں کے لئے سب سے زیادہ کشش کا باعث ہے کیونکہ یہاں پر ساحل سمندر نہانے کے لئے بہت موزوں ہیں لہذا یہاں بے شمار ہوٹل ریسٹورنٹ اور گیسٹ ہاؤسز نظر آتے ہیں اور سارا سال ہی سیاحوں کا تانتا لگا رہتا ہے گو موسم سرما میں سیزن اپنے عروج پر ہوتا ہے مالی اعتبار سے یہ جزیرہ خوشحال ہے اور آمدنی کا اصل دارومدار سیاحوں کی آمد پر ہے اگرچہ زراعت گنا اور کپاس وغیرہ سے بھی آمد ہوتی ہے۔ یہاں اکثر بڑے بڑے سٹورز امریکہ اور کینیڈا کے معیار کے دیکھنے میں آتے ہیں۔ بہت بڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ موجود ہے یہاں لنڈن اور امریکہ سے جیٹ طیارے اترتے ہیں۔ آبادی اڑھائی لاکھ ہے دارالحکومت کا نام برج ٹاؤن ہے کل رقبہ ۱۶۶ مربع میل ہے۔

یہ جزیرہ برطانوی کالونی تھا مگر اب آزاد ہے۔ آبادی زیادہ تر افریقن لوگوں پر مشتمل ہے۔ مگر یورپین اور ہندوستانی بھی تھوڑی تعداد میں آباد ہیں گجرات (انڈیا) سے آئے ہوئے ۵-۶ سو مسلمانوں کی آبادی ہے جو یہاں گھوم پھر کر کپڑا بیچنے کا کاروبار کرتے ہیں

تبلیغی مساعی

بار بیڈس میں ٹرانیڈاڈ یا گیانا مشن کی طرف سے بذریعہ خط و کتابت یا تعارف کوئی رابطہ قائم نہیں تھا لہذا خاکسار مکمل طور پر ایک اجنبی جگہ میں وارد ہوا۔ برج ٹاؤن کے ایک گیسٹ ہاؤس میں قیام کیا۔ حسن اتفاق سے برج ٹاؤن کا یہ علاقہ فونٹا بل FONTA BELLE کہلاتا ہے یہیں پر زیادہ تر مسلمان آباد ہیں۔ خاکسار جونہی صبح شہر جانے کیلئے سڑک پر نکلا ایک مسلمان دوست سے ملاقات اور تعارف ہوا اور انہوں نے اپنے پریذیڈنٹ حاجی محمد سعید صاحب کا مکان دکھایا کہ ان سے ضرور ملاقات کریں چنانچہ خاکسار ان سے ملا اور اپنا تعارف کرایا وہ بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور نصف گھنٹے کی تعارفی ملاقات کے بعد مجھے اپنی کار پر شہر کے مرکزی علاقے میں چھوڑ آئے تاکہ میں اپنے ضروری امور انجام دے سکوں یہ ۶ اپریل سوموار کا دن تھا خاکسار پہلے پبلک لائبریری گیا وہاں چیف لائبریرین سے ملاقات کر کے اسلامی کتب کا سیٹ پیش کرنے کا وقت مقرر کیا پھر اسی کے بعد گورنمنٹ ہاؤس میں وزیر اعظم سے ملاقات کے لئے وقت مقرر کرنے گیا مگر وزیر اعظم کے ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے ان کے پرسنل اسسٹنٹ مسٹر ہارڈ رابرٹس کو پرائمنسٹر کیلئے کتب اسلامی کا تحفہ پیش کرنے کا وقت مقرر ہوا

پبلک لائبریری بار بیڈس کیلئے

اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مورخہ ۷ اپریل کو صبح ۱۰ بجے خاکسار کتب اسلامی کا سیٹ لیکر پبلک لائبریری بار بیڈس میں پہنچا۔

ان میں قرآن کریم انگریزی ترجمہ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ لائف آف محمدؐ۔ مسیح ہندوستان میں۔ اسلام میں عالمی مسائل کا حل اور دیگر اور بہت سی چھوٹی کتب اور فولڈرز شامل تھے۔ ایک گھنٹہ کی ملاقات میں چیف لائبریرین مسز شیلا بیلگریو (MRS. SHILA BELGRAUE) کو احمدیہ موومنٹ سے تفصیل سے روشناس کرایا۔ اس لائبریری میں قبل ازیں اسلام پر کوئی لٹریچر موجود نہیں تھا چنانچہ لائبریرین نے اس عطیہ کا بہت بہت شکریہ ادا کیا اگلے روز یہ کتب نئی آمدہ کتب سے تعارف کی غرض سے لائبریری کے انٹرنس میں واقع شوکیس میں نمائش کیلئے رکھی گئیں تاکہ پبلک کے نوٹس میں یہ لٹریچر آجائے الحمدللہ۔

مینجنگ ایڈیٹر اخبار "ایڈووکیٹ نیوز" سے ملاقات اور انٹرویو

بار بیڈس کے مؤقر روزنامہ اخبار ایڈووکیٹ نیوز کے ایڈیٹر سے بھی اسی روز شام تین بجے ملاقات ہوئی ان کے ایک معاون نے خاکسار کا انٹرویو بھی لیا اور اخباری فوٹو گرافروں نے تصویر بھی لی۔ ایڈیٹر موصوف سے ملاقات کے دوران خاکسار نے انہیں احمدیہ تحریک کی عالمی اسلامی اور سوشل خدمات پر روشنی ڈالی مختلف ملکوں میں جماعت کی طرف سے شائع ہونے والے رسائل و اخبارات کے نمونے دکھائے اور مسٹر MR ROBERT-A-I-BEST (ایڈیٹر صاحب کا نام) کے بعض سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ بعد ازاں ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا جس میں لنڈن کانفرنس کے لیکچرز پر مشتمل ریویو آف ریلیجنز کے پرچوں کا سیٹ بھی شامل تھا۔

پرائمنسٹر بار بیڈس کیلئے اسلامی لٹریچر کا تحفہ

مورخہ ۸ اپریل کو صبح دس بجے خاکسار پرائمنسٹر آفس میں مسٹر ٹام ایڈمز MR. TOM ADAMS پرائمنسٹر آف بار بیڈس کے لئے اسلامی لٹریچر کا تحفہ پیش کرنے کیلئے پہنچا۔ وزیر اعظم کے پرسنل سیکرٹری سر ہارڈ رابرٹس نے خاکسار کو خوش آمدید کہا۔ خاکسار نے پہلے سلسلہ کا مختصر تعارف کرایا۔

مسٹر رابرٹس نے کہا کہ ہمارے وزیر اعظم مطالعہ کے بہت شوقین ہیں مجھے یقین ہے کہ وہ ان قیمتی کتب کی بہت قدردانی کریں گے اور ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس تقریب کا فوٹو بھی لیا گیا یہ ملاقات ۱۵ منٹ جاری رہی۔ لٹریچر میں

- اسلامی اصول کی فلاسفی
- مسیح ہندوستان میں۔
- اسلام میں عالمی مسائل کا حل
- احمدی مسلمز۔ فولڈرز اور لنڈن کانفرنس پر مشتمل ریویو کے پرچے

شامل تھے

حاجی محمد سعید صاحب صدر جماعت بار بیڈس سے ملاقات۔

۱۸ اپریل کو حاجی محمد سعید صاحب سے دوبارہ ملاقات ہوئی اس موقع پر خاکسار نے کتب سلسلہ کا ایک سیٹ ان کی جماعت کی لائبریری کیلئے دیا اس میں دعوۃ الامیر انگریزی بھی شامل تھی۔ حاجی صاحب بہت زیادہ تعلیم یافتہ نہیں مگر نیک دل اور نماز روزہ کے پابند مسلمان ہیں ان کے ہاں گفتگو کے دوران ان کی جماعت کے دس بارہ افراد کا گروپ اتفاق سے آگیا جس میں ان کی مسجد کے امام بھی تھے ان سے تبلیغی بات چیت کا سلسلہ چل نکلا اور مختصراً انہیں احمدیہ عقائد سے روشناس کرانے کا موقع ملا۔ یہ تمام لوگ تبلیغی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور اختلافی مسائل کے بارہ میں معلومات نہیں رکھتے یہ سب اردو بھی سمجھتے ہیں مگر ان لوگوں کی مادری زبان گجراتی ہے۔ حاجی سعید صاحب ۴۷ء سے یہاں مقیم ہیں اور باقی لوگوں کو انہوں نے بعد میں آہستہ آہستہ یہاں بلوایا۔ یہاں ان کی دو مساجد ہیں ایک سنٹر پچھلے دو چار برس میں رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے بھی کھولا گیا ہے چند ایک لوگ اس سنٹر کیساتھ بھی منسلک ہیں گھانا افریقہ سے ایک مسلمان اس کا انچارج ہے ان گجراتی مسلمانوں میں اگر باقاعدگی سے سلسلہ کی تبلیغ پہنچنے کا بندوبست ہو سکے تو یقیناً بہت سی سعید روحیں حق کو قبول کریں گی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ڈاکٹر بھائی جی

(میجر ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری ۱۰۲ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور)

۱۔ میں چھوٹا سا تھا یہی کوئی ۱۰-۱۲ سال کی عمر ہوگی قادیان کی پیدائش وہیں رہائش اور وہیں سکول میں پڑھتا تھا۔ میرے بدن پر بھنسی نما تین چار زخم ظاہر ہوئے۔ تکلیف بڑھی تو ریتی چھلہ کے قریب ہی ڈاکٹر کی دکان میں جا گھسا یہ میرا پہلا موقعہ تھا۔ بھیڑ کی وجہ سے ایک بنچ پر بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔ پتہ جب چلا کہ ایک بھونکا میرے سر پر لگا اور آواز سنائی دی کیوں بھئی کس لئے آئے ہو نظر اٹھا کر دیکھا باریش ہنستی مسکراتی بزرگ سی شکل شلوار قمیص اور کوٹ میں ملبوس دکھائی دی میرے جواب میں ہنس کر انتظار کرنے کو کہہ کر غائب ہو گئے میں کمرے کا جائزہ لینے لگا کیا ہندو کیا سکھ اور اور کیا مسلمان سب ہی بڑے جوان تھے بچے بھی تھے بڑے بھی تھے مستورات بھی تھیں جب پاس سے گذرتے تو ہر کوئی ہانک لگاتا "بھائی جی میں ....." اور بھائی جی ہنس کر جواب دیتے بچوں سے پیار میں چٹکی یا سر پر دھپ ہوتی۔ بڑوں سے ہمدردی کام میں لگن۔

۲۔ یہ تھے حضرت بھائی ڈاکٹر محمود احمد صاحب جن کو عرب عام میں سب "بھائی جی" کہتے۔ دکان ریتی چھلہ کے جنوب مغربی کونے پر بازار کے شروع میں ہی کونے پر تھی۔ مردوں اور عورتوں کا علیحدہ انتظام۔ ہنس مکھ شخصیت لگاؤ اور رکھ رکھاؤ کچھ نہیں سادہ کپڑوں میں ملبوس کام میں لگن۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں ازحد شفا بخشی تھی اور معجزانہ طور پر ان کے ہاں سے مریض شفا یاب ہوتے تھے نواحی دیہات سے بہت سے مریض آتے بلکہ یہ کہنا بہتر ہوگا کہ دیہاتی زیادہ ہوتے بیٹھے میں انتظار کر رہے ہیں دیر ہو رہی ہے لیکن دوائی بھائی جی سے ہی لینی ہے مجھے یاد ہے ایک سکھ سے دریافت کیا کہ خالصہ جی آپ کا ہم قوم خالصہ بھی یہیں قریب ہی ایک ڈاکٹر ہے آپ اس کے پاس نہیں جاتے جواب یہ ملا کہ "مہاراج آپاں خالصہ خالصہ تاں ہیں گے پر آرام بھائی جی کولوں ای اوندا اے"

۳۔ بہت ہی خلیق اور بیمار کو اعتماد میں لے لینے والی اس شخصیت کے چہرے پر کبھی ناراضگی کے آثار نہیں دیکھے بچوں سے ازحد پیار کہ ان کو تنگ بھی کر جاتے بچے ہیں کہ پھر بھی بھائی جی بھائی جی ہی کہتے ہیں۔ دکان نماز کے وقفہ کے لئے بند ہوتی تو دیہاتی لوگ دکان کے برآمدہ میں پڑے انتظار کر رہے ہوتے۔ مولوی جی آویں گے تو دوائی لیں گے۔ اپنے اخلاق کی وجہ سے غیر احمدیوں میں مجسم تبلیغ تھے۔ میں نے غیر از جماعت آدمیوں کو بھی بھائی جی کو اچھے الفاظ میں یاد کرتے سنا ہے۔ ایک دفعہ ہم قادیان سے کوئی پانچ چھ میل دور ٹولی کی صورت میں گئے ایک چارپائی پر بیٹھے تھے کہ ایک سکھ نے طیش میں آکر مٹی کا ایک ڈھیلا پھینکا جو کہ ایک لڑکے کو لگا اور وہ رونے لگا۔ ایک بوڑھے سکھ نے اس سکھ کو سمجھایا کہ "نالے بھائی جی کولوں جا کے دوائی لینا ایں نلے اوناں دے پنڈ دے غنڈیاں نوں مارنا ایں" یہ تھی حضرت بھائی جی کی عزت اطراف میں

۴۔ پاکستان بننے سے قبل ہی ان کے بڑے صاحبزادے برادرم محترم حافظ مسعود احمد صاحب ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کر کے اپنے والد صاحب کے ہمراہ ہی لوگوں کی خدمت میں لگن ہو گئے۔ ہزار ہزار رحمتیں ہوں حضرت بھائی جی پر۔ انکی تربیت ایسی تھی کہ حافظ مسعود احمد صاحب ان ہی کی طرح منکسر المزاج اور خلیق ثابت ہوئے پاکستان بننے کے بعد حضرت بھائی جی سرگودھا تشریف لے گئے اور وہاں پریکٹس شروع کر دی عمر کے تقاضا کی وجہ سے آہستہ آہستہ سب بوجھ اپنے بیٹے محترم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے کندھوں پر ڈال دیا اور خود ریٹائر ہو گئے

۵۔ ۱۹۶۸ء میں مجھے سرگودھا جانے کا اتفاق ہوا تو میں حضرت بھائی جی کے دولتکدہ پر بھی حاضر ہوا حضرت بھائی جی بہت خوش ہوئے اور اصرار کر کے مجھے ایک رات اپنے ہاں ٹھہرایا اور اور اس دوران کئی دفعہ حافظ مسعود احمد صاحب سے دریافت کرتے رہے کہ دیکھو ان کو کوئی تکلیف تو نہیں۔

۶۔ برادرم محترم حافظ مسعود احمد صاحب سے میری واقفیت بچپن میں احمدیہ سکول میں ہوئی جب وہ حافظ کلاس میں تھے اور میں احمدیہ سکول کا طالبعلم تھا پھر اکٹھے ہی ہم نے ایک ہی سال ۱۹۳۸ء میں میٹرک پاس کیا اور پھر مجھے اسی سال سے یہ سعادت نصیب ہوئی کہ محترم حافظ مسعود احمد صاحب کا ہم جماعت ہو کر ڈاکٹری تعلیم امرتسر میں حاصل کی اور اکٹھے رہائش پذیر بھی رہے۔ حضرت والد صاحب مولانا بقاپوری صاحب کو حضرت بھائی جی سے بہت لگاؤ تھا اور الحمدللہ یہی لگاؤ میرے اور حافظ مسعود احمد صاحب کے درمیان برقرار رہا۔

۷۔ ۱۹۰۱ میں بیعت شدہ احمدیت کا یہ ستارہ مورخہ ۲۹ کو غروب ہوا

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ربوہ میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں ہوں اس کے اس درویش صفت بندے پر جو چلتا پھرتا احمدیت کا ایک نشان تھا میں جب بھی ربوہ میں حضرت والد صاحب مولانا بقاپوری صاحب کی قبر پر دعا کے لئے حاضر ہوتا ہوں تو حضرت بھائی جی کی قبر پر بھی ضرور حاضر ہو کر دعا کرتا ہوں۔

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴ ضلع بہاولنگر)

ہمارے سید و مولیٰ محبوب خدا سید الاولین و الآخرین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری)

تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم خود بھی سیکھتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے

اس ارشاد مقدس سے قرآن پاک کی عظمت و برکت واضح ہے اور اس کامل و ابدی شریعت کی اہمیت اور اسے سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت عیاں ہے کیونکہ مسلمانوں میں اچھا انسان اور بہتر صاحب ایمان اسے قرار دیا گیا ہے

۱۔ جو خود بھی قرآن کریم سیکھتا ہے یعنی ناظرہ قرآن پاک پوری صحت کے ساتھ سیکھتا ہے پھر اس کلام اللہ کے معانی اور علوم کو جاننے اور ان سے فائدہ اٹھانے اور دوسروں کو قرآنی علوم و معارف سکھانے کے لئے اور اپنی اور دوسروں کی عملی زندگیوں کو قرآنی ہدایات و تعلیمات کے سانچے میں ڈھالنے کیلئے قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر سیکھتا ہے

۲۔ جب وہ خود ناظرہ قرآن سیکھ لیتا ہے تو دوسروں کو بھی سکھلاتا ہے جب وہ خود ترجمہ سیکھ لیتا ہے تو دوسروں کو بھی اس ابدی صحیفۂ آسمانی کا ترجمہ سکھلاتا ہے پھر جب وہ خود تفسیر قرآن ایک لفظ کی۔ ایک آیت کی۔ چند الفاظ کی یا چند آیات کی ایک سورۃ کی یا چند سورتوں کی اور ایک پارہ کی یا سارے قرآن کی الغرض جتنی اور جس قدر بھی تفسیر وہ خود سیکھ لیتا ہے اس سیکھی ہوئی تفسیر کو اپنے سینہ میں بند نہیں رکھتا بلکہ اوروں کو بھی اس سے آگاہ کرتا اور سکھاتا ہے تا ان کے سینے بھی قرآنی انوار سے روشن اور منور ہوں۔ تا وہ بھی اس ابدی اور زندگی بخش مائدہ سے سیر ہوں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نہایت اہم اور بنیادی فرمان پر عمل کرنا اس جماعت کے ہر فرد پر اولین فرض کی حیثیت رکھتا ہے جسے ساری دنیا کو قرآنی انوار سے منور کرنے کا عظیم کام سونپا گیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ اور تفسیر قرآن سیکھے اور پھر اپنے گھر کے تمام افراد۔ بچوں بچیوں ماؤں بہنوں اور اہل خانہ کو ناظرہ باترجمہ اور باتفسیر قرآن سکھانے کا کام پوری توجہ۔ التزام اور باقاعدگی کے ساتھ شروع کرے اور اس وقت تک آرام نہ کرے جب تک کہ گھر کا ہر فرد قرآن سیکھنے کے ان تمام مراحل سے کامیابی سے گذر نہ جائے اور پھر اپنے اڑوس پڑوس اور اپنے ہمسایوں کو بھی نور قرآنی سے منور کرنے کا پختہ عزم کر لیں اور اس وقت تک سانس نہ لیں۔ نہ رکیں نہ سستیں جب تک کہ وہ سب کے سب بھی ناظرہ، باترجمہ اور باتفسیر قرآن سیکھ نہ لیں۔

جو احباب جماعت جو حصہ اور جتنا حصہ قرآن کریم سیکھتے جائیں وہ آگے دوسرے احباب اور عزیزوں کو سکھلاتے چلے جائیں کہ تا قرآن کریم سیکھنے سکھلانے پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کا یہ انتہائی بابرکت کام نہ صرف پاکستان کے ہر گھر ہر خاندان ہر جماعت میں باقاعدگی سے شروع ہو جائے بلکہ دنیا کے شمال و جنوب اور مشرق و مغرب میں بسنے والا ہر احمدی مسلمان اس میں ہمہ تن مصروف ہو جائے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دن اور رات کے ۲۴ گھنٹوں میں سے کوئی ایک لمحہ بھی انشاء اللہ تعلیم و تعلّم قرآن سے خالی نہ ہوگا اور دنیا کی پوری فضا قرآنی انوار سے ہمہ وقت جگمگاتی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عظیم سعادت و برکت سے بہرہ ور فرمائے اور دنیا سے جہالت و ظلم اور خدا ناشناسی کے اندھیروں کو کلیتہً دور فرمائے اور ہمیں قرآنی علوم و تعلیمات پر صدق دل سے عمل کرنے کی توفیق دے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پاک

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ

کا مصداق بنائے اور دنیا اس حقیقت سے پوری طرح باخبر ہو جائے کہ ؎

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقررہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے نمایاں وعدے

(قسط نمبر ۱۲)

۲۲۲- مکرم شیخ محمد علی صاحب	مصری شاہ	لاہور	۱۰۱۰-۰۰
۲۲۳- " شریف احمد صاحب ٹھیکیدار	"	"	۳۰۰۰-۰۰
۲۲۵- " سید ... علی صاحب	"	"	۲۵۰۰-۰۰
۲۲۶- " چوہدری مبارک احمد صاحب	"	"	۱۱۰۰-۰۰
۲۲۷- " شیخ رحمت علی صاحب	"	"	۱۲۱۰-۰۰
۲۲۸- " " عزیز الرحمٰن صاحب	مغلپورہ	"	۱۱۰۰-۰۰
۲۲۹- " محمد لطیف مرزا صاحب	"	"	۱۰۳۰-۰۰
۲۳۰- " ملک منور احمد صاحب جاوید	"	"	۱۱۱۱-۰۰
۲۳۱- " " مظفر احمد صاحب مرحوم	"	"	۱۱۱۱-۰۰
۲۳۲- محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ مرحومہ	"	"	۱۱۱۱-۰۰
۲۳۳- منجانب دیگر ۱۵ لواحقین، عزیزان بزرگان	"	"	۱۶۶۵-۰۰
۲۳۴- مکرم شیخ بشارت احمد صاحب	"	"	۱۰۰۰-۰۰
۲۳۵- " سعید احمد صاحب ناصر	"	"	۱۱۰۰-۰۰
۲۳۶- " میاں عبدالسمیع صاحب	[illegible]	"	۱۱۰۰-۰۰
۲۳۷- " سید مشتاق احمد صاحب	پرانی انارکلی	"	۱۲۰۰-۰۰
۲۳۸- " قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ	سول لائن	"	۱۰۰۰-۰۰
۲۳۹- " شیخ فضل احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۶۲۵-۰۰
۲۴۰- " میجر غلام احمد صاحب	"	"	۵۶۶-۰۰
۲۴۱- " چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب	نیلا گنبد	"	۱۰۲۰-۰۰
۲۴۲- مکرمہ بیگم صاحبہ امتیاز احمد صاحب بٹ	ماڈل ٹاؤن	"	۵۶۰-۰۰
۲۴۳- " فرخندہ اختر صاحبہ	مزنگ	"	۵۰۰-۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ) (باقی)

دعائیہ فہرست تحریک جدید اور انصار اللہ

تحریک جدید کے مالی جہاد کو فروغ دینا اور نئی نسل میں اس کو مقبول بنانا انصار اللہ کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اندریں صورت آمد ماہ رمضان کی دعاؤں میں جماعت کے زیادہ سے زیادہ افراد کو حصہ دار بنانا کارکنان انصار بھائی پورا پورا خیال رکھیں۔ اس طرح وہ اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ انصار بھائیوں کو اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کے ارشاد کے پیش نظر ابھی سے رمضان کے لئے کمر ہمت کس لینی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"... کم ... اپنے تعلق کے لحاظ سے جماعتوں ... پورا پورا تعاون کریں۔" (خطبہ جمعہ الفضل ۱۲/۶۸)

اللہ تعالیٰ جملہ انصار کو اس کی تعمیل کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(نائب تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم شیخ شبیر احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ مردان کے برادر اکبر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب کو ۵ جون کو بعد از نماز جمعہ دل کا دورہ پڑا۔ بروقت علاج میسر ہونے کی وجہ سے شام کو کچھ حالت سنبھل گئی۔ رات دس بجے دوبارہ دل کا دورہ پڑا۔ بغرض علاج ہسپتال لے جایا گیا لیکن کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوئی۔ نصف شب کے بعد روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کی عمر صرف ۳۳ سال تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ ایک اڑھائی سالہ بچی اور ایک تین ماہ کا بچہ بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

اگلے روز چھ بجے شام محترم امیر صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ مردان)

درخواست برائے دعا

(۱) خاکسار کو تقریباً ایک ہفتہ سے سانس کی شدید تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق سانس کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی کے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس تکلیف کو دور فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین۔

(چوہدری محمد سعید ریٹائرڈ - ربوہ)

(۲) خاکسار کو دو تین دن سے بندش پیشاب کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کا خیال ہے کہ پیشاب ٹیسٹ کے بعد آپریشن کرنا پڑے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(رشید احمد ناصر کارکن دفتر بیت المال آمد)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

امسال یکم اگست ۱۹۶۱ء کو ... روزہ ہوگا انشاء اللہ دعائیہ فہرست بشمول مجاہدین تحریک جدید ... حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کی جائے گی ... مبارک ... سے مستفید ہونے ... عاجزی کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سٹوڈنٹس متوجہ ہوں

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی کے زیر اہتمام:-

- میٹرک اور انٹر کے سٹوڈنٹس کے لئے بارعایت ٹیوشن اور پریکٹیکلز کا انتظام کیا گیا ہے۔
- فزکس، ایف ایس سی سال دوم کے نوٹس شائع کئے ہیں۔ یہ ایک پوزیشن ہولڈر طالبعلم کے ہیں اور تبلیغ کے لئے بھی عمدہ مواد ہے۔
- انگلش کی کلاسز کا انتظام کیا گیا ہے۔

تفصیلات معلوم کرنے کے لئے ہر جمعہ، عصر بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال میں ہمارے سٹال پر تشریف لائیں۔

جو سٹوڈنٹس امریکہ سے الیکٹرونکس کے کورسز بذریعہ خط و کتابت کرنا چاہتے ہوں وہ ہمیں خط سے جوابی لفافہ بھجوائیں۔ اسے آپ کسی بھی علاقے میں رہتے ہوئے کر سکتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی - احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳)

فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا فیصلہ ہے ... ۲۵۰ چندہ دہندگان ... کم از کم میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں لانے ... کوائے

... احمدیہ ... درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچ ...

(نائب دیوان تحریک جدید - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضرور ہی تنبیہ سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۰۷:-

میں محمد ظفر ممتاز ولد چوہدری غلام حیدر صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۶ دارالصدر شمالی ربوہ تعالیٰ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) رقبہ زرعی ۵ ایکڑ قیمت تقریباً ۶۵،۰۰۰/- روپے واقع گھیبیاں ضلع سیالکوٹ یہ مجھے ورثہ میں ملا ہے۔

اس وقت مجھے گیارہ صد چونتیس روپے ۱۱۳۴/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ایک ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۲/۱۹۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد ظفر ممتاز ۶/۶ دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد: سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ۔

گواہ شد: رشید احمد ولد سید احمد صاحب دارالیمن ربوہ۔ وصیت ۱۹۱۲۰۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۸:-

میں بشریٰ بیگم زوجہ محمد ظفر ممتاز صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۶ دارالصدر۔ ربوہ ضلع جھنگ تعالیٰ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۲۰۰۰ روپے۔

(۲) مکان نمبر ۲۴۵/۱۹ النور سوسائٹی کراچی ۳۸ مالیتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپے۔

(۳) زیور طلائی ۱۶ تولہ (چوڑیاں کانٹے انگوٹھی) مالیتی -/۳۲۰۰ روپے

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ ۱۲/۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: بشریٰ بیگم زوجہ محمد ظفر ممتاز صاحب ۶/۶ دارالصدر شمالی۔ ربوہ

گواہ شد: محمد ظفر ممتاز خاوند موصیہ دارالصدر شمالی۔

گواہ شد: سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۹:-

میں جمیلہ اسد زوجہ اسد محمود گوندل، قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ تعالیٰ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

(۲) زیورات طلائی چوڑیاں ۷ گرام ۳۰۰ ملی گرام کانٹے ۱۶ گرام چین ۹ گرام ۵۰۰ ملی گرام بالیاں ۹ گرام ۵۰۰ ملی گرام گانی ۰۰۰ - ۲۵ گرام ٹاپس ۴ گرام انگوٹھیاں ۸ گرام ۲۵۰ ملی گرام کل وزن ۱۳۹ گرام ۵۵۰ ملی گرام مالیتی -/۱۲۰۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ یکصد پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: جمیلہ اسد گوبند گڑھ گلی ۳ مکان ۱۲۲/۶ گوجرانوالہ

گواہ شد: غلام علی کھوکھر ولد ملک امام دین محلہ گوبند گڑھ گوجرانوالہ۔

گواہ شد: اسد محمود گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۴۷۱۰:-

میں چوہدری سلطان احمد ولد چوہدری عبدالرحمٰن صاحب قوم جٹ پیشہ لیکچرار عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۳/۲ دارالعلوم غربی ربوہ تعالیٰ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) دارالرحمٰن ربوہ میں ۳/۱ کنال پلاٹ زمین جس کی قیمت موجودہ ریٹ کے مطابق اندازاً ۹ ہزار روپے ہے

اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ ۱۲/۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سلطان احمد ۱۳/۲ دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد:- عبدالباقی ولد محمد شوکت دارالعلوم غربی ربوہ۔ دفتر محاسب۔ ربوہ

گواہ شد:- میر مبشر احمد طاہر ولد میر محمد ابراہیم ۱۶/۲ دارالعلوم غربی۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۷۱۱:-

میں منیرہ سلطان زوجہ چوہدری سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۳/۲ دارالعلوم غربی ربوہ تعالیٰ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) میرے پاس اس وقت طلائی بالیاں ایک انگوٹھی وزنی ایک تولہ سونا مالیتی -/۲۵۰۰ روپے (۲) ایک سلائی مشین مالیتی -/۳۰۰۰ روپے ہے (۳) حق مہر وصول شدہ -/۳۵۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ۲۰۰/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم اپریل ۸۱ء سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- منیرہ سلطان ۱۳/۲ دارالعلوم غربی۔

گواہ شد:- چوہدری سلطان احمد خاوند موصیہ مسل نمبر ۲۴۷۱۱

گواہ شد:- حبیب اللہ احمدی ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی وصیت ۱۸۹۳۴۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

(براہین احمدیہ حصہ دوم)

اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جب دنیا کو ہلاکت سے بچانے اور صراط مستقیم دکھانے کے لئے سرگرم عمل ہوتے ہیں تو ان کے کاموں میں روکیں بھی پیدا کی جاتی ہیں۔ ان کو ابتلاء بھی آتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے کاموں کو خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جاری رکھتے ہیں۔ اور تنگیوں اور مشکلات پر غلبہ حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہوتا ہے۔ اور وہ اس کی مدد کو آپہنچتا ہے۔

غرض رکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

(براہین احمدیہ حصہ دوم)

(خاکسار سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

درس القرآن کلاس بقیہ صفحہ اول ---

والے طلباء، طالبات کے قیام و طعام کا انتظام مرکز کی طرف سے کیا جاتا ہے

یہ کلاس جس میں دو ہفتوں تک قرآن و حدیث کا درس دیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی زیر نگرانی گزشتہ سترہ سال سے جاری ہے۔ اس کے تین معیار ہیں

۱۔ معیار اول۔ جو بی اے یا اس سے اوپر تعلیم رکھنے والوں کے لئے ہے

۲۔ معیار دوم۔ جو میٹرک سے اوپر مگر بی اے سے کم تعلیم رکھنے والوں کے لئے ہے۔

۳۔ معیار سوم۔ جو میٹرک سے کم مگر مڈل سے اوپر تعلیم رکھنے والوں کے لئے ہے

ہر معیار کے لئے الگ الگ نصاب مقرر ہے۔ جس کی تدریس کے لئے قابل اساتذہ کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ کلاس کے اختتام پر ہر معیار کا الگ الگ امتحان ہوتا ہے۔ اور اول دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

شمولیت کے خواہشمند طلباء اپنے صدر جماعت سے اور طالبات صدر لجنہ اماء اللہ سے رابطہ پیدا کریں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

امراء اجباب و صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے شوہر میاں عبدالحق صاحب رامہ (سابق ناظر بیت المال و زراعت) کی افسوسناک وفات پر جس طرح جملہ احباب و خواتین جماعت نے وقتاً فوقتاً گھر پر تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط و ٹیلی گرام اظہار تعزیت کیا۔ صبر کی تلقین کی اور میرا اور میرے بچوں کا حوصلہ بڑھایا۔ اس کے لئے میں اپنے تمام بہن بھائیوں کی دلی طور پر ممنون ہوں۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔

فی الوقت خرابی صحت اور صدمہ کی وجہ سے آپ تمام بہن بھائیوں کا بذریعہ خط شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں۔ لہٰذا بذریعہ اخبار آپ سب کی ہمدردی اور محبت کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں اپنے اور بچوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے۔ اور دین کا سچا خادم بنائے۔

اہلیہ بیگم میاں عبدالحق رامہ مرحوم و مغفور
مکان نمبر ۵ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دعا

(۱) مورخہ ۸۱/۶/۸ کی صبح کو ملتان سے لاہور جاتے ہوئے بھائی پھیرو کے نزدیک وین اور بس کی ٹکر کی وجہ سے خاکسار کے برادر نسبتی قیوم انجم شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کے دو ساتھی موقعہ پر ہلاک ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ ملک عبید اللہ (۲) خاکسار کے چھوٹے بھائی ملک عبدالحمید صاحب پتہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دو تین دن تک میو ہسپتال لاہور میں ان کے پتے کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک عبدالرب دارالرحمت غربی ربوہ) (۳) خاکسار کے

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

اکسیر رانی کھیت
۲۔۴ مرغیوں کا علاج فی شیشی ۱/۵۰
رانی کھیت روک
۷۵ مرغیوں کے لئے بطور حفظ ماتقدم فی شیشی ۳/- روپے۔ مزید تفصیلات کیوریٹو پولٹری گائیڈ سے ملاحظہ فرمائیں
کیوریٹو ویٹرنیری (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس گوبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۹۰۲

رہائشی پلاٹس

دارالفتوح کے بلاک جی کا ۱۴/۱۵ حصہ فروخت ہو چکا ہے۔ صرف پندرھواں حصہ باقی ہے اس کے ساتھ ہی دارالفتوح کالونی کے بلاک اے اور بلاک سی کی فروخت شروع کر دی گئی ہے۔ احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

نواب پارک پر دائر شدہ دعوے حق شفع مدعی نے واپس لے لیا ہے۔ یہ رہائشی سکیم ذبیح خانہ کے نزدیک طاہر آباد کو جاتے ہوئے ربوہ کی جانب سب سے نزدیک کالونی ہے۔ چند یوم کے بعد اس کی فروخت بھی انشاء اللہ شروع کر دی جائیگی۔

نزد مضافات ربوہ کی دیگر کالونیوں میں اور اندرون ربوہ باموقعہ پلاٹس فروخت کے لئے موجود ہیں۔ احباب خدمت کا موقعہ دیں

آپ کا خادم: چوہدری محمد صدیق فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دفتر ۶۴۰ / گھر ۵۴۰

نظام چونڈی
دست روکنے کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جات
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۶

م نسبتی بھائی عزیزم مشتاق احمد ابن بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ کو ایک حادثہ میں پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔
منور احمد سول لائن گل روڈ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴